از عدالتِ عظمیٰ

ایم۔ پی۔ چنڈوریا

بنام

سٹیٹ آف ایم۔ پی۔ ودیگراں

تاریخ فیصلہ: 29مارچ، 1996

[کے راموسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

مدھیہ پردیش سول سروسز (ملازمت کے عام شرائط) قواعد، 1961 / مدھیہ پردیش گورنمنٹ ملازمین (عارضی اور نیم مستقل ملازمت) قواعد، 1960:

قواعد 8، 12 / قواعد 3، 3A- سینئرٹی اور براہ راست بھرتی کی تصدیق-امیدوار 15.2.1967 پر ملازمت میں شامل ہوا-اسے آزمائش پر رکھا گیا اور اس نے 27.6.1972 پر مقرر کردہ امتحان پاس کیا-13.3.1973 پر مستقلی بنیاد پر تقرری کی تصدیق—ڈیوٹی میں شامل ہونے کی تاریخ سے نافذ العمل تصدیق اور سنیارٹی کا دعوی- قرار پایا کہ، محض ایک سال کا وقت گزرنے سے کسی عبوری ملازم کو آزمائشی مدت کی کامیاب تکمیل پر ملازمت کا رکن بننے کا حق حاصل نہیں ہوتا ہے، تقرری کرنے والے اتھارٹی کو دستیاب عہدے پر ملازم کی تصدیق کرنی چاہیے یا اسے نیم مستقل حیثیت دینی چاہیے اور جیسے ہی عہدہ دستیاب ہوتا ہے اس کی تصدیق کرنی چاہیے—امتحان پاس کرنے کی تاریخ سے سنیارٹی دینے میں حکام کی طرف سے کوئی غیر قانونی کام نہیں کیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 7046، سال 1996۔

او۔ اے۔ نمبر 521، سال 1988 میں مدھیہ پردیش اسٹیٹ ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے 17.12.92 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے املان گھوش۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

جواب دہندگان کے لیے ایس کے اگنیہوتری، ساکیش کمار، مسز مردولا اگروال۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سنا ہے۔

اپیل کنندہ کو 7 جنوری 1967 کو ایم پی اسٹیٹ سول سروس (ڈپٹی کلکٹر) میں براہ راست بھرتی کے طور پر مقرر کیا گیا تھا اور 15 فروری 1967 کو اس نے ملازمت میں شمولیت اختیار کی۔ اسے مذکورہ تاریخ سے آزمائشی مدت پر رکھا گیا تھا۔ انہوں نے 27 جون 1972 کو مقررہ امتحان پاس کیا تھا۔ حکومت نے 13 مارچ 1973 کو مستقلی کی بنیاد پر ان کی تقرری کی تصدیق کی تھی۔ اپیل کنندہ نے ڈیوٹی میں شامل ہونے کی تاریخ سے اس کی تصدیق طلب کی ہے، یعنی۔, 15 فروری 1967 اور اس تاریخ سے سنیارٹی کا دعوی کیا۔ ٹریبونل نے 17 دسمبر 1992 کے حکم کے ذریعے اواے نمبر 521، سال 1988 میں راحت نہیں دی ہے۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

اپیل کنندہ کے وکیل نے دلیل دی ہے کہ چونکہ اسے ڈیوٹی میں شامل ہونے کی تاریخ سے مقرر کیا گیا ہے، اس لیے اس کی سنیارٹی کا حساب اس کے عہدے کی ڈیوٹی انجام دینے کی تاریخ سے لیا جانا چاہیے، یعنی۔, 15 فروری 1967۔ چونکہ اسے امتحان پاس کرنے میں ناکامی کی وجہ سے ملازمت سے فارغ نہیں کیا گیا ہے، حالانکہ اس نے بعد کی تاریخ میں اپنا امتحان پاس کیا ہے، اس لیے اسے فرض میں شامل ہونے کی تاریخ سے ہی تصدیق شدہ سمجھا جانا چاہیے۔ اس لیے اس تاریخ سے سنیارٹی دینا ضروری ہے۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ بلاشبہ، اپیل کنندہ مدھیہ پردیش سول سروسز (ملازمت کے عام شرائط) قواعد، 1961 (مختصر طور پر، 'قواعد') کے زیر انتظام ہے۔ شق 2 (g) میں 'سروس' کی تعریف بھارتیہ ایڈمنسٹریٹو سروس اور بھارتیہ پولیس سروس کے علاوہ ریاست کے امور کے سلسلے میں عہدوں کے گروپ کی ملازمت کے طور پر کی گئی ہے، جسے حکومت منظم کرتی ہے۔ قاعدہ 4 اس عہدے کی درجہ بندی کرتا ہے جس سے ہمارا تعلق نہیں ہے۔ قاعدہ 8 آزمائشی مدت کا تعین کرتا ہے۔ قاعدہ 8 (1) میں یہ تصور کیا گیا ہے کہ براہ راست بھرتی کے ذریعے کسی خدمت یا عہدے پر مقرر کردہ شخص کو عام طور پر اس مدت کے لیے جانچ پڑتال پر رکھا جائے گا جو مقرر کی جائے۔ تقرری کا اختیار، کافی وجوہات کی بناء پر، جانچ کی مدت میں

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مزید توسیع کر سکتا ہے جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو۔ جانچ پڑتال کرنے والے کو اس طرح کی تربیت حاصل کرنی ہوتی ہے اور اپنے جانچ پڑتال کی مدت کے دوران اس طرح کے محکمہ جاتی امتحان میں پاس ہونا ہوتا ہے جو مقرر کیا جائے۔ ذیلی قاعدہ (4) اور (5) متعلقہ نہیں ہیں اور خارج کر دیے گئے ہیں۔ قاعدہ 8 کا ذیلی قاعدہ (6) اس مقدمے کے مقصد کے لیے متعلقہ ہے جس میں یہ تصور کیا گیا ہے کہ جانچ پڑتال کی کامیاب تکمیل اور مقررہ محکمہ جاتی امتحان پاس کرنے پر، اگر کوئی ہو، تو جانچ پڑتال کرنے والے کی، اگر کوئی مستقل پوسٹ دستیاب ہو تو، اس ملازمت یا عہدے میں تصدیق کی جائے گی جس پر اسے مقرر کیا گیا ہے۔ بصورت دیگر، تقرری کرنے والے اتھارٹی کی طرف سے اس کے حق میں ایک سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے گا جس کے نتیجے میں عبوری ملازم کی تصدیق ہوتی لیکن مستقل عہدے کی عدم دستیابی کی وجہ سے۔ جیسے ہی کوئی مستقل عہدہ دستیاب ہو گا، اس کی تصدیق کر دی جائے گی۔ ذیلی قاعدہ (7) کے تحت، ایک عبوری ملازم، جس کی نہ تو تصدیق ہوئی ہے اور نہ ہی ذیلی قاعدہ (6) کے تحت اس کے حق میں جاری کردہ سرٹیفکیٹ، اور نہ ہی ذیلی قاعدہ (4) کے تحت خدمت سے برطرف کیا گیا ہے، اسے آزمائشی مدت کی میعاد تاریخ انقضا ہونے کی تاریخ سے عارضی سرکاری ملازم کے طور پر مقرر کیا گیا سمجھا جائے گا اور اس کی ملازمت کی شرائط مدھیہ پردیش گورنمنٹ ملازم (عارضی اور نیم مستقل ملازمت) قواعد، 1960 کے تحت چلائی جائیں گی۔

قاعدہ 12 کے تحت، ضلعی برانچ یا اس ملازمت کے عہدوں کے زمرے کی ملازمت کے اراکین کی سنیارٹی کا تعین اس میں طے شدہ اصولوں کے مطابق کیا جائے گا۔ شق (a) کی ذیلی شق (i) میں یہ تصور کیا گیا ہے کہ آزمائشی مدت پر مقرر براہ راست بھرتی کیے گئے سرکاری ملازم کی سنیارٹی اس کی تقرری کی تاریخ سے اس کی آزمائشی مدت کے دوران شمار ہو گی؛ فقرہ متعلقہ نہیں ہے۔ ذیلی شق (ii) میں تصور کیا گیا ہے کہ براہ راست بھرتیوں کی بین سنیارٹی کا ایک ہی حکم جانچ کی معمول کی مدت کی تصدیق کے ذریعے برقرار رکھا جائے۔ اگر، تاہم، کسی براہ راست بھرتی کی جانچ کی مدت میں توسیع کی جاتی ہے، تو تقرری کرنے والے اتھارٹی کو اس تاریخ کا تعین کرنا چاہیے جس سے امیدوار کو سنیارٹی تفویض کی جانی چاہیے۔ جب تک آزمائشی مدت کی مدت مکمل نہیں ہو جاتی اور اس عہدے پر اس کی تصدیق نہیں ہو جاتی، وہ آزمائشی مدت کی کامیاب تکمیل اور آزمائشی مدت کی مدت کی تکمیل کے اعلان سے قبل شرائط کے مقرر کردہ امتحان پاس کرنے پر ملازمت کا رکن نہیں بنتا ہے۔ لہذا، محض ایک سال کا وقت گزرنے سے عبوری ملازم کو ملازمت کا رکن بننے کا حق حاصل نہیں ہوتا ہے۔ وہ اب بھی عارضی ملازمت پر ہے۔ جانچ پڑتال کی مدت مکمل ہونے پر،

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

تقرری کرنے والے اتھارٹی کو اسے دستیاب زیر التواء عہدے پر تصدیق کرنی چاہیے یا اسے نیم مستقل حیثیت دینی چاہیے۔ جیسے ہی عہدہ دستیاب ہو، اس کی تصدیق کی جانی چاہیے۔ اس تسلیم شدہ حیثیت کے پیش نظر کہ اس نے امتحان پاس نہیں کیا، تقرری کرنے والے اتھارٹی نے اس بات پر غور کیا کہ اس کی سنیارٹی کو اس کے امتحان پاس کرنے کی تاریخ سے شمار کیا جائے گا۔ قاعدہ 12(a) (ii) واضح طور پر تقرری کے اختیار کو، ان حالات میں، نچلی سطح پر سنیارٹی کو پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ تفویض کردہ تفویض کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ ہمیں اس کے امتحان پاس کرنے کی تاریخ سے سنیارٹی دینے میں حکام کی طرف سے کوئی غیر قانونی کام نہیں ملتا ہے۔

اس کے مطابق اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document